دینی مدارس کی خدمات اور مسائل کنونشن

ضبط وترتیب: قاضی محمودالحسن اشرف
مہتمم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ

آزاد کشمیر کے دارالحکومت مظفرآباد میں قائم جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ، چھتر دومیل میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کا ایک اہم اور خصوصی اجلاس مورخہ ۲۱ شوال ۱۴۲۶ھ بمطابق نومبر ۲۰۰۵ء کو زیرِ صدارت استاذ المحدثین صدرالوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم منعقد ہوا تھا، جس میں زلزلہ سے متاثرہ لوگوں کے ساتھ اظہار ہمدردی کے ساتھ ساتھ مدارس ومساجد کی بحالی، نیز متاثرہ علاقوں کے مسلمانوں کے عقائد واعمال کی اصلاح کی بابت غور وخوض کیا گیا۔ اس موقع پر وفاق المدارس کی طرف سے ''ریلیف فنڈ'' کے قیام کا بھی اعلان کیا گیا، جس میں پاکستان بھر کے مدارس نے اپنے محدود وسائل کے باوجود بھرپور حصہ لیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے اجلاس منعقدہ مرکزی دفتر ملتان مورخہ ۷ ذوالقعدہ ۱۴۲۷ھ مطابق ۲۹ نومبر ۲۰۰۷ء میں تقسیم کا درج ذیل فارمولا غور وخوض کے بعد مجلسِ عاملہ نے منظور کیا۔ جس میں شدید متاثرہ علاقوں کے مدارس کے لیے مجموعی رقم کا چالیس فیصد، بہتر کارکردگی کے حامل مدارس کے لیے چالیس فیصد، ذاتی ملکیت عمارت کے حامل مدارس کے لیے کل رقم کا پندرہ فیصد اور گزشتہ تین سال سے وفاق المدارس العربیہ کے امتحانات میں شریک ہونے والے مدارس کے لیے کل رقم کا پانچ فیصد مختص کیا گیا تھا۔ مجلسِ عاملہ کے اس طے شدہ فارمولے کے مطابق ۷ مارچ بروز بدھ ہزارہ ڈویژن کے متاثرہ مدارس اور علما کا اجلاس معہد القرآن الکریم مانسہرہ میں تجویز کیا گیا تھا، جبکہ آزاد کشمیر کے متاثرہ دینی مدارس کی معاونت کے لیے ۸ مارچ بروزِ جمعۃ المبارک دن ۱۰ بجے تا ظہر تجویز کیا گیا تھا۔

مظفرآباد کے لیے میزبانی کی سعادت جامعہ دارالعلوم الاسلامیہ چھتر دومیل مظفرآباد کی انتظامیہ، اساتذہ کرام اور طلبا کو حاصل ہوئی، چنانچہ مقامی علما کرام اور سواد اعظم اہل سنت والجماعت کی قیادت نے باہمی مشاورت سے پاکستان سے تشریف لانے والے علما کرام اور اکابرینِ وفاق کے لیے قیام وطعام کا انتظام جامعہ ابوہریرہؓ محلہ صادق آباد میں کیا، جب کہ اس عظیم الشان کنونشن کی شایانِ شان انعقاد کے لیے آزاد کشمیر اسمبلی کی انتہائی خوبصورت اور پرشکوہ عمارت کا انتخاب کیا۔ جبکہ آزاد کشمیر کے صدر اور وزیراعظم اور اسپیکر اسمبلی کو بھی خصوصی طور پر دعوت دی گئی تھی۔ تاہم پہلے سے طے شدہ مصروفیات کی بنا پر یہ حضرات خود تشریف نہ لاسکے، البتہ اپنے پیغام میں انہوں نے کنونشن کے انعقاد کا خیر مقدم کیا۔ جب کہ آزاد کشمیر کی طرف سے خیرسگالی کے اظہار کے لیے وزیر قانون وپارلیمانی امور جناب عبداللہ عباسی نے شرکت کی۔

کنونشن کا آغاز استاذ القراء مولانا قاری عبدالمالک صاحب کی تلاوت قرآنِ کریم سے ہوا، کنونشن کے مہمان خصوصی وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ اور مدارس دینیہ کے وکیل وترجمان حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ العالی تھے، جب کہ وفاق المدارس پاکستان کی مجلس عاملہ معزز اراکین، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ، حضرت مولانا سعید یوسف، حضرت مولانا قاضی محمد الحسن اشرف کے علاوہ کراچی سے خصوصی طور پر صدر الوفاق حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم کے فرزند اور جامعہ فاروقیہ کراچی کے ناظمِ اعلیٰ حضرت مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، وفاق المدارس کے نائب صدر حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر مدظلہ العالی کی نمائندگی کے لیے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے ناظم مولانا امداداللہ صاحب تشریف فرما تھے۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلسِ عاملہ کے رکن اور آزاد کشمیر کے مسئول مولانا قاضی محمود الحسن اشرف صاحب نے خطبہ استقبالیہ پیش کرتے ہوئے وفاق المدارس کی تاسیس سے اب تک کی خدمات کا تعارف کروایا اور کہا کہ وفاق المدارس العربیہ پاکستان نہ صرف علما کرام، مدارس دینیہ، بلکہ پاکستان اور آزاد کشمیر کے سولہ کروڑ عوام کا بھی محسن ہے کہ اس نے شہر اور دیہات میں دینی تعلیم کے یکساں مواقع فراہم کیے ہیں اور آج الحمدللہ وفاق المدارس کے ساتھ دس ہزار سے زائد دینی مدارس کا الحاق ہے اور ان اداروں میں پڑھنے والے طلبہ وطالبات کی تعداد سولہ لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ اکابرینِ وفاق حضرت مولانا خیر محمد جالندھریؒ، حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ، حضرت مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیعؒ، حضرت مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک، حضرت مولانا مفتی محمودؒ، حضرت مولانا محمد ادریسؒ میرٹھی نے اپنے خونِ جگر سے جو پودا لگایا تھا اب وہ عالم گیر سطح پر سرمایہ دین بن چکا ہے۔ آج اس کی شاخیں گوادر سے گلگت اور کراچی سے خیبر تک پھیل چکی ہیں اور یکساں نصاب، نظام تعلیم میں، وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا بالخصوص علما کرام پر ایسا احسان ہے کہ اس کا بدلہ نہیں چکایا جاسکتا اور شفاف نظام امتحان اور یکساں نصاب تعلیم کی یہ خدمت اس نفاست کے ساتھ حکومتی یونیورسٹیاں ادا نہیں کرسکتیں، جس خوبصورتی کے ساتھ وفاق المدارس ادا کر رہا ہے۔ اکابرین کی اس امانت کی حفاظت کی ذمہ داری اس وقت اگر ایک طرف استاذ المحدثین حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم، جو اکابرین ہی کے سلسلے کی ایک کڑی بھی ہیں، تو دوسری جانب اس کی ترجمانی اور وکالت کے لیے ان اکابرین کے تربیت یافتہ اور بانیان وفاق حضرت مولانا خیر محمدؒ جالندھری کے نسبی، علمی وروحانی وارث حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری مدظلہ العالی کر رہے ہیں، جو ہر محاذ پر تحمل، تدبر، جرأت وفراست سے حق ادا کر رہے ہیں، جب کہ ان کے ساتھ ایک متحرک مجلسِ عاملہ مصروف عمل ہے۔ اس لیے وفاق المدارس کو اللہ تعالیٰ کی نعمت سمجھتے ہوئے اس کی قدر کی جانی چاہیے، انہوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر محترم، ناظم اعلیٰ اور موقر اراکین مجلس عاملہ کا شکریہ ادا کیا کہ شدید ترین مصروفیات کے باوجود ان حضرات کی مظفرآباد آمد نہ صرف مظفرآباد، بلکہ پورے آزاد کشمیر کے لیے ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔

خطبہ استقبالیہ کے بعد سرحد سے مجلسِ عاملہ کے رکن حضرت مولانا کفایت اللہ صاحب نے اپنے خطاب میں علما

کرام کو اتحاد و اتفاق اور اکابرین وفاق پر بھرپور اعتماد نیز ملکی نظام کو تبدیل کرنے کے لیے اہم کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔ جبکہ اس موقع پر جامعہ دارالعلوم تعلیم القرآن پلندری کے مہتمم اور وفاق کی مجلسِ عاملہ کے رکن مولانا سعید یوسف صاحب نے اپنے خوبصورت خطاب میں آزاد کشمیر کے تمام مدارس کی نمائندگی کرتے ہوئے وفاق المدارس العربیہ کی قیادت پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے ''وفاق'' کے اغراض و مقاصد اور نصب العین کے لیے ہر قربانی کے عزم کا اظہار کیا۔

کنونشن میں ضلع نیلم کے علما کی نمائندگی کے لیے مولانا مفتی خطیب الرحمٰن صاحب، مولانا مظہر شاہ صاحب نقشبندی، ضلع مظفرآباد سے مولانا قاری عبدالمالک، مفتی محمودالحسن مسعودی، ضلع باغ سے مولانا امین الحق فاروقی صاحب، مولانا عبدالحی صاحب، ضلع راولاکوٹ کی نمائندگی کے لیے مولانا محمد سعید خان صاحب کو وقت دیا گیا۔ جنہوں نے پہلے ہی سے طے شدہ قراردادوں کو منظور کروانے کے علاوہ اپنے مختصر خطاب میں وفاق پر بھرپور اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے خدمات وفاق کو خراج تحسین پیش کیا۔

اس کے بعد جامعۃ العلوم الاسلامہ علامہ بنوری ٹاؤن کے ناظم عمومی اور وفاق المدارس کے نائب صدر حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب کے نمائندے نے خطاب کیا، جس میں انہوں نے وفاق المدارس کی عظیم خدمات کے ساتھ ساتھ پاکستان کی سب سے بڑی دینی درس گاہ جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کی خدمات، مشکلات، قربانیوں اور ابتلا کا تذکرہ کرتے ہوئے بتایا کہ بحمداللہ اس وقت جامعہ کے صرف کراچی میں دس ہزار سے زائد طلبہ و طالبات زیور تعلیم سے آراستہ ہو رہے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب کی طرف سے کشمیر کے علما کرام کے نام ہدیہ سلام اور دعا بھی پیش کی۔

ان کے بعد صدر الوفاق شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب کے فرزند مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان کو دعوتِ خطاب دی، جنہوں نے علما کرام کی ہمہ جہت ذمہ داریوں، مقاصد نبوت کے لیے کوششوں اور وفاق المدارس کے طریقہ کار کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ وفاق اکابر کی امانت ہے، اس کے ساتھ سب کو چلنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ وفاق تمام مدارس کے مسائل اور مفادات کا محافظ ہے، آپ اپنے مسائل و مشکلات سے اکابرین وفاق کو ضرور آگاہ کیا کریں۔

اس کے بعد ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری صاحب مدظلہ العالی نے اپنے تفصیلی خطاب میں مدارس دینیہ کے مسائل، مساجد کے تحفظ، دینی مدارس کے نصاب، دینی مدارس پر دہشت گردی کے الزامات کی حقیقت نیز مغرب کی طرف سے کیے جانے والے پروپیگنڈے کو ٹھوس اور مؤثر دلائل کے ساتھ رد کرتے ہوئے وفاق کی خدمات کو تفصیل کے ساتھ بیان کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مدارس و مساجد کے تحفظ کے لیے اب تک کی عظیم خدمات کو بھی بیان کیا۔ یہ خطاب بلاشبہ موجودہ علما اور عمائدین کے نزدیک الہامی خطاب ہے، (جو اس شمارے میں شامل اشاعت ہے)

☆☆☆